رجسٹرڈ اہل نمبر ۵۲۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سَيَبْلُغُ الْفَضْلُ بِيَدِ اللّٰهِ بِلَوْيَةَ مِنْ وَعْدِهٖ اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

لاہور پاکستان

یوم پنجشنبہ

فی پرچہ

جلد ۱ | ۲۵ فتح ۱۳۲۶ | ۱۲ صفر ۱۳۶۶ھ | ۲۵ دسمبر ۱۹۴۶ء | نمبر ۸۴

بخدمت جناب سنی سلطان صاحب
مقام گوجرانوالہ
GOTARIALA

اخبار احمدیہ

لاہور ۲۴ فتح۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ثم الحمد للہ

شدت سردی کے باعث ہندوستانی فوج حوصلہ ہار بیٹھی

شیخ عبداللہ مستعفی نہیں ہونگے

سری نگر ۲۳ دسمبر۔ شیخ عبداللہ نے آج شام گلوب کے نمائندہ ملاقات کے دوران کہا۔ کہ یہ خبر بالکل غلط ہے۔ کہ وہ مہاراجہ کشمیر کے ساتھ اختلافات کی بنا پر اپنے عہدہ سے مستعفی ہو جائینگے (گلوب)

مصری حکومت امریکہ سے مسلح کاریں خرید کریگی

قاہرہ ۲۴ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ مصری حکومت نے حفاظت کے سلسلہ میں تیس لاکھ پونڈ صرف کرنا منظور کیا تھا۔ اس میں سے مصر اپنی حفاظت مضبوط کرنے کی غرض سے باون (۵۲) مسلح کاریں امریکہ سے خرید کر رہا ہے۔ اس رقم کا نصف حصہ ہوائی جہاز وغیرہ کی خرید میں صرف کیا جائیگا۔ ان کی خرید کے سلسلہ میں ٹرکو سلواکیہ کی حکومت سے گفت و شنید ہو رہی ہے۔ (گلوب)

فلسطین میں یہودی حکومت کا قیام

بیت المقدس ۲۳ دسمبر۔ مسٹر ایم وٹو نے جو یہود ایجنسی کونسل کے صدر ہیں آج رات ایک بیان میں کہا کہ فلسطین آزاد یہودی ریاست کی سب سے پہلی عارضی حکومت مارچ یا اپریل میں جنرل اسمبلی کے ممبران کے انتخاب کی صورت میں معرض وجود میں آجائیگی۔ جو مستقل حکومت کی تشکیل تک جو غالباً اکتوبر میں ہوگی۔ کام کریگی۔ (رائٹر)

آسٹریلیا ہندوستان کو گندم نہیں دے سکیگا

اب یہ امر یقینی معلوم ہو رہا ہے۔ کہ آسٹریلیا ایک کروڑ بسل گندم برطانیہ اور ہندوستان کو دس معاہدہ کے مطابق جس کا پچھلے ہفتہ اعلان کیا گیا تھا۔ مہیا کر سکے گا۔ آسٹریلیا کے ایک ذمہ دار افسر کا کہنا ہے۔ کہ بارش کی وجہ سے گندم کو سخت نقصان پہنچا ہے۔ اور وہ امسال ۲۰ اور ۲۱ کروڑ بسل کے درمیان پیدا ہو گی۔ اور معاہدہ صرف اسی صورت میں تھا۔ کہ اگر ۲۱ کروڑ سے زائد ہوئی تو وہ دی جائے گی۔ نیز اس میں سے بہت سی ناقص بھی ہے۔ (رائٹر)

پاکستان میں ہیڈرو الیکٹرک کی تحقیق

کراچی ۲۴ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان ہیڈرو الیکٹرک کے تحقیقات کے لئے سر شہری ہوڈ کی خدمات حاصل کی ہیں۔ آپ نے اسبارے میں جبلی ہندوستان میں بہت نمایاں کام کیا ہے۔ اور دوسرے صوبجات نے آپ کی خدمات سے فائدہ اٹھایا ہے خیال ہے۔ کہ آپ جنوری کے دوسرے ہفتہ میں یہاں پہنچ جائینگے۔ (ا۔ پ)

ہندی کے استعمال میں سخت دقت پیش آرہی ہے

آگرہ ۲۳ دسمبر۔ یو۔ پی حکومت کے سرکاری دفاتر میں ہندی کے استعمال میں سخت دقت پیش آرہی ہے کیونکہ ہندی میں عربی فارسی الفاظ نہیں ہیں۔ اس طرح سے عدالتوں میں بھی مشکل پیش آرہی ہے۔ اس کام میں سہولت بہم پہنچانے کی غرض سے یو۔ پی کی حکومت اسمبلی اور سرکاری دفاتر کے استعمال کے لئے ہندی کے الفاظ کا ایک چارٹ تیار کروا رہی ہے۔ (گلوب)

رنگون میں قائد اعظم کی سالگرہ کا جشن

رنگون ۲۴ دسمبر۔ رنگون کے مسلمان قائد اعظم محمد علی جناح کی سالگرہ منانے کی تیاریاں کر رہے ہیں۔ ۲۵ دسمبر کو ایک پبلک جلسہ اے۔ ایف۔ پی کے وائس پریذیڈنٹ کی صدارت میں منعقد ہوگا برما کے مسلم چیمبر آف کامرس نے تمام مسلمانوں سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ برما کے جشن آزادی میں خلوص دل کیساتھ شرکت کریں۔ اور اس جشن کی خوشی میں چھٹی کا بھی اعلان کر دیا جائے۔ (ا۔ پ)

چین کے واقعات پر پارلیمنٹ کے ممبر کی تشویش

غیر ملکی مفادات کے تصادم سے جنگ عالمگیر کا خطرہ

لندن ۲۴ دسمبر۔ پارلیمنٹ کے ممبر اور چین۔ کی پارلیمنٹ کے حالیہ مشن کے ممبر مسٹر ہلفرڈ رابرٹس نے اس نظریہ کا اظہار کیا ہے۔ کہ چین میں غیر ملکی مفادات کے تصادم سے ایک تیسری جنگ عظیم کے وقوع پذیر ہو جانے کا خطرہ ہے۔ بیان میں کہا گیا۔ کہ روسیوں نے اشتراکیوں کی امداد کی جبکہ حکومت چین کیلئے امریکہ کا متحدہ کی اعانت اس حد تک پہنچ گئی ہے۔ کہ اب یہ تجویز پیش ہوئی ہے کہ جنرل میک آرتھر کو چین کا کنٹرول اپنے ہاتھ میں لے لینا چاہیئے۔ رابرٹس بیان کرتا ہے۔ کہ اس قسم کی پالیسی میں جو خطرہ ہے۔ وہ بہت تشویش انگیز ہے۔

یہ صورت حال چین کے لئے بہت تباہ کن ثابت ہوگی۔ اور اگر اس صورت حال کی وجہ سے امریکہ اور روس کو بین الاقوامی نظریات نے ایک تیسری جنگ عظیم میں مبتلا کر دیا۔ تو دنیا بھر میں بربادی اور تباہی کا دور دورہ ہو جائیگا۔

ہندوستان اور پاکستان کو بہرحال متحد ہونا پڑیگا

نیویارک ۲۴ دسمبر۔ پوسٹن کے ایک اخبار کی حالیہ اشاعت کے ایک اداریہ میں کہا گیا ہے۔ کہ جلد یا بدیر ہندوستان اور پاکستان ساتھ ساتھ رہنا سیکھ جائینگے۔ چونکہ ہندوستان وہ سامان تیار کرتا ہے۔ جس کی پاکستان کو ضرورت ہے۔ اور پاکستان غلہ پیدا کرتا ہے۔ جس کی ہندوستان کو ضرورت ہے۔ اس لئے یہ باہمی مفاد سیاسی مناقشت کو ختم کرنے میں کامیاب ہو جائے گا۔ جس کی وجہ سے اقتصادیات پر بہت خراب اثر پڑتا ہے۔ (گلوب)

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کی جد و جہد

لاہور ۲۴ دسمبر۔ پنجاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے صدر ڈاکٹر ضیاء الاسلام نے پناہ گزینوں کے کام بطریق احسن سرانجام دینے کیلئے ایک انتظامی کونسل مقرر کر دی ہے۔ جس کے پانچ شعبے ہیں ہر شعبہ کی نگرانی کیلئے ایک انچارج بنا دیا گیا ہے۔ کونسل کے صدر ڈاکٹر ضیاء الاسلام ہیں۔ (ا۔ پ)

موسم کی نامساعدت کیوجہ سے ہندوستانی فوج کی نقل و حرکت میں رکاوٹ

نئی دہلی ۲۴ دسمبر۔ ہندوستان پوزیشن سٹیزن کی ڈیفنس منسٹری کا ایک پریس نوٹ ظاہر ہے کہ گذشتہ ۲۴ گھنٹوں میں موسم کی نامساعدت کیوجہ سے ہنگو فوشہرہ کے علاقہ میں ہماری فوج کی نقل و حرکت میں رکاوٹ پیدا ہو گئی ہے۔ ان علاقوں میں ہمارے فوجی دستے اپنے محاذ کو مضبوط طور استوار بنانا چاہتے ہیں۔ ہندوستانی فوج اور حملہ آور دستوں میں مقبولی جھڑپیں ہوتی رہیں جنہیں سات حملہ آور مارے گئے۔ اسی طرح ہندوستانی دستوں نے حملہ آوروں کے اس دستے پر حملہ کیا۔ جو دشمن پر مال لے جا رہے تھے۔ مالدان کے ساتھ بہت سے گھوڑے بھی تھے۔ صرف آٹھ آدمی مارے گئے۔ بعض لاپتہ عورتیں بھی حاصل کی گئیں۔ حملہ آوروں نے نوشہرہ اور اکھنور کے درمیان بہت سے دیہات کو آگ لگا دی۔ اس طرح ہمارے دستوں نے حملہ آوروں کو ناکام کر دیا۔ جو جنوبی اوری کے علاقہ میں داخلہ کے لئے کیا گیا تھا۔ (ا۔ پ)

قاہرہ ۲۴ دسمبر۔ مصر کے سابق وزیر اعظم نحاس پاشا نے شہریوں پر برطانوی صدر کے مالت تعزیت کمیٹی میں ہندوستان کے سلانو نکوتی عام کی سازش تیار کرنے کا الزام لگایا گیا ہے (گلوب)

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے۔ ایل ایل بی

پرنٹر پبلشر عبدالحمید بی اے۔ ایل ایل بی کیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع کر کے میکلوڈ روڈ لاہور سے شائع ہوا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حیدرآباد کیحالت پر قابو پالیا گیا

سندھ کے وزیر داخلہ کا بیان

کراچی ۲۴ دسمبر صوبہ سندھ کے وزیر داخلہ میر غلام علی تالپور نے ایڈریٹ پریس کے نمائندہ کو بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ حیدرآباد سندھ میں اب پوری طرح فتنہ پالیا گیا ہے۔ روزانہ گرفتاریوں کے اتفاقات کو کم کیا جارہا ہے۔ بعض حصوں میں ۳ بجے شام سے دس بجے صبح تک کرفیو ہے۔ اور باقی جگہ جگہ شام سے ۹ بجے تک کرفیو کے اوقات ہیں (اے پی)

مختصر خبریں

کراچی ۲۳ دسمبر۔ ڈائرکٹر محکمہ حفظان صحت سندھ نے یہ اعلان کیا ہے۔ کہ سارا صوبہ سندھ ہیضہ کے بد اثرات سے نجات حاصل کر چکا ہے (اے پی)

کراچی ۲۲ دسمبر قائداعظم کے "یوم ولادت" کی تقریب کی وجہ سے ۲۶ دسمبر کو محکمہ ڈاک و تار میں تعطیل ہوگی۔ (اے پی)

کراچی ۲۳ دسمبر۔ دو بحری جہاز "جہانگیر" اور "علوی" ۱۶ اور ۱۸ دسمبر کو جدہ سے روانہ ہو چکے ہیں۔ وہ سیدھے کراچی آئینگے۔ ان جہازوں میں سندھ، پنجاب سرحد، کشمیر، بلوچستان افغانستان اور دہلی کے حجاج سفر کر رہے ہیں۔ (اے پی)

واشنگٹن ۲۳ دسمبر یونائیٹڈ سٹیٹس امریکہ اپنی فوج ۴ ملین میں سے بہت جلد ہٹا لیگی۔ کیونکہ جمہوریہ پانامہ اس علاقہ کو پٹہ پر دینے سے انکار کر دیا ہے (رائٹر)

رنگون ۲۳ دسمبر۔ معلوم ہوتا ہے کہ ہمارے انتقال اختیارات کے بعد رنگون ہائی کورٹ کے تمام برطانوی جج ریٹائر ہو جائینگے۔ (اے پی)

---

۵ سپور ۲۴ دسمبر۔ آزاد کشمیر اور شیخ عبداللہ کی سرکاری حکومتوں نے اغوا شدہ عورتوں کو آزاد کرنے کے لئے ایک عارضی معاہدہ کیا ہے پاکستان کے وزیر امور بیناگزیں مسٹر مظفر علی خاں نے آج گجرات میں افسران سے مندرجہ بالا معاہدہ کے متعلق گفت و شنید کی۔ (اے پی)

(بقیہ کالم ۴) ہدایت کی گئی۔ کہ کشمیر کو فتح کرنے کیلئے ہندو اپنی تمام فوجیں جھونکنے پر تلی ہوئی ہے۔ وہ دو سال کا طویل عرصہ درکار ہے۔" اس کے باوجود ہندو اس تباہی کی حالت میں صورت حال سے بچنے کے لئے اسباب کا خواہاں ہے۔ کہ اگر اس نے اپنی فوجیں کشمیر سے واپس بلالیں تو اس کے وقار کو زبردست ٹھیس لگے گی۔" (گلوب)

سندھ میں پناہ گزینوں کو بسانے کے انتظامات

وزیر اعظم سندھ کا بیان

کراچی ۲۴ دسمبر۔ وزیر اعظم سندھ مسٹر کھرو نے ایک اخباری بیان میں صوبہ میں پناہ گزینوں کو بسانے کی مشکلات کا ذکر کیا ہے۔ آپ نے پناہ گزینوں کو یقین دلایا ہے کہ حکومت کو انکی ضروریات کا پورا پورا احساس ہے۔ اور حکومت اپنی انتہائی کوشش کر رہی ہے۔ کہ ان کو زیادہ سے زیادہ سہولتیں دی جائیں کراچی میں قلت مکانات اور دفاتر میں رشوت خوری کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ ہر دو چیزوں کو دور کرنے کی ہر ممکن سعی کی جارہی ہے۔ مگر ساتھ کے ساتھ اس امر کو بھی نہیں بھولنا چاہئے۔ کہ کراچی میں مکانات کی پہلے ہی قلت تھی اب جبکہ ہزاروں پناہ گزیں روزانہ وارد ہو رہے ہیں۔ تو ہر شخص کو مکان مہیا کرنا ناممکن ہے۔ آپ نے پناہ گزینوں کو نصیحت کی ہے۔ کہ وہ کراچی کے بجائے دوسرے شہروں اور علاقوں میں جانے کا ارادہ کریں۔ کیونکہ یہاں پر ان کو بہت تکالیف پیش آئینگی۔ حکومت کراچی میں پانچ سو عارضی مکانات تعمیر کر رہی ہے۔ مگر اسمیں ان ہی لوگوں کو بسایا جائے گا۔ جن کا یہاں پر بھی نا شہر کے تجارتی اور اقتصادی اغراض کے لئے ضروری ہو۔ نیز لوگوں کو قطعات اراضی برائے مکانات بھی دئے جائینگے۔ اور حکومت مالکان کو تعمیری سامان مہیا کرنے میں مدد بھی دیگی تاموجودہ مشکل کسی حد تک ختم ہو سکے۔ آپ نے پناہ گزینوں کو ان کی ذمہ واریوں کا بھی احساس کرایا۔ کہ وہ ضرور ہیں پر امن طریق سے رہیں۔ اور صبر کے ساتھ ان مشکلات کو برداشت کریں۔ آپ نے پریس سے تعاون کی درخواست کی تاپناہ گزینوں کا مسئلہ احسن طریق سے سرانجام دیا جاسکے۔ (اے پی)

پاکستان میں انقلاب پسند زور پکڑ جائیں گے

لندن ۲۴ دسمبر "مانچسٹر گارڈین" نے پاکستان کے موجودہ حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ عین ممکن ہے۔ کہ پاکستان کی سیاست انقلابی شکل اختیار کرلے۔ مساوات اسلام کی روایات میں شامل ہے۔ اس اعتبار سے مسلم لیگ میں سب سے بڑے انقلاب پسند لیڈر ہیں۔ انہوں نے اپنی سیاسی زندگی کا زیادہ حصہ کانگرس کے ریڈیکل طبقے میں گذارا ہے۔ وہاں آپ کو اکثر کمیونسٹ کہا جاتا تھا۔ پاکستان میں اس وقت انقلاب پسندوں کے لئے بڑا میدان ہے۔ مسٹر جناح کا گنروالی ختم ہونے کے بعد پاکستان میں انقلاب پسند زور پکڑ جائیں گے۔ ان کا نظریہ غیر فرقہ وارانہ ہے۔ ممکن ہے۔ کہ ہندوستان کے قدامت پسند پاکستان میں انقلاب پسندوں کی طاقت کو وہاں کمیونزم کی کامیابی کا پیش خیمہ سمجھیں۔ (رائٹر)

مارشل پلان اور اشتراکی سرگرمیاں

لندن ۲۳ دسمبر لیبر پارٹی کے جنرل سیکرٹری مسٹر مارگن فلپس نے حال ہی میں برطانوی مشنریوں کی سرگرمی کا انکشاف کیا تھا۔ اور اشتراکیوں کی ریشہ دوانیوں کے خلاف زبردست جدوجہد کرنے کی اپیل کی تھی۔ لیکن دوربین مبصر اسے زیادہ اہمیت نہیں دے رہے ہیں۔

اس صورت حال کو بعض حلقوں میں بہت اچھا خیال کیا جارہا ہے۔ کیونکہ اب اشتراکیوں کے چہرے پر سے نقاب اُتر گئی ہے۔ اور انہوں نے خفیہ طور پر شرانگیزی کو حد تک پہنچا دیا تھا۔ اور اب وہ کھلم کھلا جنگ کر سکیں گے۔ ان کی یہ حالت بہتر ہے۔ بمقابلہ اس کے کہ انہیں پانچویں کالم کی حیثیت سے سرگرمیاں کرنے کی اجازت دی جائے۔ (گلوب)

عارضی مشکلات کے باوجود ہندوستان کا مستقبل شاندار ہے

نیویارک ۲۴ دسمبر۔ اخبار "نیویارک ٹائمز" نے "ہندوستان کا ہم پر قبضہ" کے زیر عنوان نیویارک کے ایشیائی ادارہ کے ڈائرکٹر ڈاکٹر ادھام پوپ کا مندرجہ ذیل خط شائع کیا ہے۔ "گذشتہ جنگ میں ہندوستان کی شرکت کے بغیر فتح کافی عرصہ کے لئے ملتوی ہو گئی ہوتی اور ہمیں شکست ہو گئی ہوتی۔ جیسا کہ مسٹر چرچل نے کہا تھا۔ کہ فتح چند گھنٹوں کی کارروائی پر منحصر تھی۔ اوائل جنگ میں ہندوستان سے متعدد بار کہہ دیا گیا تھا کہ اسکی شرکت لازمی ہے۔ مثال کے طور پر اس سے کہا گیا تھا۔ کہ وہ ضرورت سے غلہ کی کاشت چھوڑ کر جوٹ پیدا کرے۔ تاکہ ہماری فوجوں کو سپلائی میں کسی قسم کی دقت پیش نہ آئے۔

"اس نے اس خطرہ کے ساتھ کہ غلہ کی پیداوار کم کرنے سے قحط پھیل جائے گا۔ ہماری درخواست پر عمل کیا۔ ہندوستان کی اس جنگ کے شروع ہونے میں کوئی ذمہ واری نہیں تھی۔ اور نہ ہی اس کے شرکت کرنے پر کسی قسم کا دباؤ تھا۔ لیکن اس نے شرکت کی جو اسے بہت مہنگی پڑی۔ اور اس پر سخت مصائب کا بار ٹوٹ پڑا۔

یہ پہلا موقعہ نہ تھا کہ طویل عرصہ سے خوابیدہ برداشت کرنے والے بے گناہ ہندوستان کو یورپی ملکوں کے تنازع کی وجہ سے تباہی کا منہ دیکھنا پڑا۔

پہلی جنگ کے بعد جسمیں اُس نے آدھیوں اور طوفان کسی چیز سے بھی دریغ نہیں کیا تھا۔ ہندوستان کے تقریباً ایک کروڑ آدمی دبا کا شکار ہوئے۔ اور جب اس نے حالیہ قحط کے موقعہ پر کہا۔ کہ گلف اسکی ضروریات کے لئے

بین الاقوامی ہیلتھ آرگنائزیشن کا قیام

لندن ۲۳ دسمبر برطانوی محکمہ صحت کے زیر اہتمام برطانوی کامن ویلتھ کے ماہرین صحت نئی بین الاقوامی ہیلتھ آرگنائزیشن کے پروگرام کا فیصلہ کرنے کے لئے آپس میں مشورہ کر رہے ہیں۔ یہ تجویز پیش کی جارہی ہے۔ کہ اس کا تعلق اتحادی قوموں کی انجمن سے ہونا چاہیئے۔

پاکستان اور ہندوستان کے نمائندے بھی اس بات چیت میں حصہ لے رہے ہیں۔ ہندوستانی نمائندے نے یہ تجویز پیش کی ہے۔ کہ اس آرگنائزیشن کا ہیڈ کوارٹر ہندوستان میں ہونا چاہیئے۔ (گلوب)

کشمیر میں فیشل کمیشن تباہی کا سامنا

فتح کشمیر کیلئے تمام ہندی فوجیں جھونکنے کیلئے تیار ہے "سنڈے ٹائمز"

دہلی ۲۲ دسمبر۔ کشمیر کے متعلق جمود کو حل کرنے کے لئے ہندوستان اور پاکستان کے وزراء اعظام کی پیر کے روز منعقد ہونے والی کانفرنس پر تبصرہ کرتے ہوئے۔ اخبار "سنڈے ٹائمز" کا نامہ نگار مقیم دہلی رقمطراز ہے۔ کہ "ہند کے گفت و شنید کرنے والوں کے دماغ میں ان کی فوجوں کی اپنے مقصد کو حاصل کرنے میں ناکامی کا خیال رکھنا چاہیئے۔ جس کی وجہ سے پوری صورت حال غیر محفوظ ہو گئی ہے۔ حزب مخالف کا بیان کہ ہندی کابینہ کو (باقی کالم اول کے آخر پر)

---

* مناسب غلہ نہیں روانہ کیا گیا۔ لاکھوں آدمی موت کے گھاٹ اُتر جائینگے۔ لیکن اس کے جواب میں ایک امریکی افسر نے کہا۔ کہ "بہرحال کچھ نہ کچھ تو مرنے ہی چاہئیں۔"

"اگرچہ ہندوستان میں کسادبازاری پھیلی ہوئی ہے۔ اور بعض ایسے مسائل موجود ہیں جو ہماری ہی غلط سرگرمیوں اور فیصلہ کی خرابیوں کا نتیجہ ہیں لیکن بحیثیت مجموعی ہندوستان ایک پسماندہ قوم نہیں ہے۔ اسے ہماری عاقلانہ اور فیاضانہ امداد کی ضرورت ہے۔ اسے ہمدردی اور بطور مساوی اعانت کی ضرورت ہے۔ اور اس کا وہ مستحق ہے

* حقیقت یہ ہے۔ کہ تمام دنیا ہندوستان کا احسان ہے۔ جس کے بغیر موجودہ تہذیب زیادہ خطرناک اور ناکافی ہوتی۔ اس وقت ضروری ہے۔ کہ ہم ہندوستان کے اس قرضہ کا مسعود ہی ادا کر دیں۔

* عارضی مشکلات کے باوجود ہندوستان کا مستقبل شاندار ہے۔ ہمارے لئے اس کی خوشحالی ناگزیر ہے۔ اس کی درستی ہمارے لئے قیمتی ہوگی۔

"اگر اب ہم عقلمندی سے کام کریں اور فراخی اور دلیری کو کام میں لائیں تو نہ صرف ایک عظیم قوم کے احیاء میں اس کی بہت کچھ امداد کر سکتے ہیں (گلوب)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل لاہور
۲۵ دسمبر ۱۹۴۷ء

مقدس مقامات

گاندھی جی نے اپنے ایک پیغام میں جو گزشتہ پیر کی شام کو دہلی میں پارتھنا کے وقت پڑھا گیا فرمایا ہے کہ وقت آگیا ہے کہ دونوں حکومتیں اپنی اپنی اکثریت کے علاقوں میں یہ بات اچھی طرح واضح کر دیں۔ کہ وہ کسی طرح کسی مقدس مقام کی خواہ چھوٹا ہو یا بڑا بے حرمتی برداشت نہیں کریں گے۔ اور جو نقصان ایسے مقامات کو پہنچایا گیا ہے۔ اس کی فوراً تلافی کی جائے۔" آپ نے کہا۔ "کہ یہاں سے تقریباً آٹھ میل کے فاصلہ پر قطب الدین بختیار کاکی چشتی علیہ الرحمۃ کا مزار ہے۔ جو تقدس کے لحاظ سے اجمیر سے دوسرے درجہ پر خیال کیا جاتا ہے اور نہ صرف مسلمان ہی بلکہ ہزاروں ہندو اور غیر مسلم بھی دونوں کو نہایت تعظیم و تکریم کے جذبات سے دیکھتے ہیں۔ لیکن گزشتہ ستمبر کے شروع میں ہندوؤں نے اس مقدس جگہ کو اپنے غضب کا نشانہ بنایا حوالی کے مسلمانوں کو مجبوراً اپنے عزیز گھروں کو جہاں وہ چار صدیوں سے آباد تھے خیرباد کہنا پڑا۔ اس المناک داستان کے ذکر کی ضرورت نہیں تھی۔ مگر ابھی تک یہ جگہ مسلمانوں سے خالی پڑی ہے اگرچہ انہیں اس سے کتنی ہی محبت کیوں نہ ہو۔ ہندوؤں سکھوں اور مقامی حکام اور وزراء کا فرض ہے۔ کہ وہ جلد اس بدنامی کے دھبہ کو دھوئیں۔ اور اس مقام کو اپنی اصلی شان و شوکت سے پھر آباد کریں۔" آپ نے فرمایا کہ میں نے جو کچھ کہا ہے۔ اس کا اطلاق تمام اسلامی عبادت گاہوں پر ہوتا ہے۔ جو دہلی کے نواح میں یا ہندوستان کے کسی اور حصہ میں واقعہ ہیں۔"

یہ ظلم ہوگا اگر ہم گاندھی جی کی تعریف نہ کریں کہ آپ نے مقدس مقامات کی بے حرمتی کے خلاف سب سے پہلے اور سب سے بلند آواز اٹھائی ہے۔ یہ انقلاب بھی کتنا حیرت ناک انقلاب ہے کہ یہی ہندو اور یہی سکھ جو کل تک ان مزاروں پر سجدوں تک کیا کرتے تھے۔ جو ان مزاروں کے احاطوں میں بھی جوتی پہن کر جانا سخت بے ادبی سمجھتے تھے۔ جہاں وہ چڑھاوے چڑھاتے اور منتیں ادا کرتے تھے۔ آج وہی عقیدت مند انہی مزاروں کے اتنے ظالم اتنے بے درد ہو گئے ہیں۔ کہ ان مقدس مقامات کی حرمت کا ان کو ذرا خیال نہیں رہا وہاں قتل و غارت کرنے سے بھی نہیں چوکتے۔ اور وہاں اس قدر تباہی مچا رہے ہیں کہ گاندھی جی کو حکومت سے اپیل کرنی پڑی ہے۔ کہ اس ظلم کا انسداد کرے۔

ہم یقین سے نہیں کہہ سکتے۔ کہ پاکستان میں ہندو اور سکھ عبادت گاہوں میں کہیں ایسا نہیں ہوا۔ شاذ کہیں ہوا ہو لیکن ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔ کہ لاہور شہر میں شہید گنج کی مسجد جو ایک مدت تک مسلمانوں اور سکھوں کے درمیان متنازعہ رہی ہے۔ اور جو سکھوں کے قبضہ میں دے دی گئی تھی۔ اب تک اسی طرح محفوظ چلی آتی ہے۔ اور اس کی حفاظت کے لئے حکومت مغربی پنجاب نے گورکھوں کا پہرا لگا رکھا ہے پھر مہاراجہ رنجیت سنگھ کی مڑھی۔ اور تقریباً تمام ہندوؤں کے مندر اسی طرح موجود ہیں جیسا کہ پہلے تھے۔ یہ امر واقعات ہے کہ ان کو آباد کرنے والے ہیں۔ تو حکومت کو چاہیئے کہ خود ان کو خالی کرا لے۔ اور عداوت کرنے والوں کو نکال باہر کرے۔ بلکہ ناجائز تصرف کرنے والے مسلمانوں کو چاہیئے۔ کہ وہ خود بخود ایسی مسجدوں کو چھوڑ دیں۔ اور ان کو اصلی صورت میں لے آئیں۔ ایسا کرنے سے نہ صرف ہم اسلامی احکام کی پابندی کریں گے۔ بلکہ ایک اچھا نمونہ پیش کر کے ان ہزارہا مقدس مقامات کو بے حرمتی سے محفوظ کر لیں گے۔ جو ہندوستان کے طول و عرض میں پھیلے ہوئے ہیں۔

کیا کوئی ایسا مسلمان دنیا کے پردے پر ہے جو حضرت خواجہ معین الدین اجمیری علیہ الرحمۃ جنہوں نے سب سے پہلے ہندوستان کو اسلام سے روشناس کرایا تھا۔ اور جنہوں نے راجپوتانہ کے تپتے ہوئے ریگستان میں دین کی بنیاد مستحکم کی تھی۔ ان کا مزار شریف خطرے میں ہو۔ وہ یہاں نہیں رہے۔ ممکن ہے کہ یہاں بھی بعض غیر مسلموں کی عبادت گاہوں سے ویسا ہی سلوک کیا گیا ہو جیسا کہ ہندوؤں اور سکھوں نے بعض اسلامی مقامات مقدسہ اور عبادت گاہوں سے ہندوستان میں کیا ہے۔ اگر ایسا ہوا ہے۔ تو ہم گاندھی جی کے ساتھ اس کے خلاف آواز اٹھاتے ہیں۔ اور پاکستان حکومت سے اپیل کرتے ہیں۔ کہ وہ جلد از جلد اس کا انسداد کرے۔ اور گاندھی جی کی اس نیک مہم میں پوری پوری مدد کرے۔ یہ بات اسلامی تعلیم کے سراسر خلاف ہے۔ کہ غیر اقوام کی عبادت گاہوں کی بے حرمتی کی جائے۔ ہمیں وہ واقعہ یاد رکھنا چاہیئے جب کہ ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نجران کے عیسائیوں کو مسجد نبوی میں اپنے طور پر عبادت کرنے کی اجازت بخشی تھی۔ حالانکہ وہ عبادت بت پرستی سے خالی نہیں تھی۔ اگر پاکستان میں کوئی ایسے مندر یا کوئی ایسے گوردوارے ہیں۔ جن کو یہاں کے مسلمان ناجائز طور پر استعمال کر رہے ہیں۔ تو حکومت کو چاہیئے کہ خود ان کو خالی کرا لے۔ اور عداوت کرنے والوں کو نکال باہر کرے۔ بلکہ ناجائز تصرف کرنے والے مسلمانوں کو چاہیئے۔ کہ وہ خود بخود ایسی مسجدوں کو چھوڑ دیں۔ اور ان کو اصلی صورت میں لے آئیں۔ ایسا کرنے سے نہ صرف ہم اسلامی احکام کی پابندی کریں گے۔ بلکہ ایک اچھا نمونہ پیش کر کے ان ہزارہا مقدس مقامات کو بے حرمتی سے محفوظ کر لیں گے۔ جو ہندوستان کے طول و عرض میں پھیلے ہوئے ہیں۔

کیا کوئی ایسا مسلمان دنیا کے پردے پر ہے جو حضرت خواجہ معین الدین اجمیری علیہ الرحمۃ جنہوں نے سب سے پہلے ہندوستان کو اسلام سے روشناس کرایا تھا۔ اور جنہوں نے راجپوتانہ کے تپتے ہوئے ریگستان میں دین کی بنیاد مستحکم کی تھی۔ ان کا مزار شریف خطرے میں ہو۔ وہ کون مسلمان ہے۔ جو حضرت نظام الدین اولیا علیہ الرحمۃ۔ حضرت قطب الدین بختیار کاکی علیہ الرحمۃ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کے مزاروں کی بے حرمتی برداشت کر سکتا ہے۔ یقیناً ایسا کوئی مسلمان نہیں ہو سکتا جس کا خون ان مزاروں کی بے حرمتی سنکر ابلنے نہ لگتا ہو۔ لیکن اگر ہم چاہتے ہیں۔ کہ یہ اسلامی یادگاریں قائم رہیں۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ یہ روشنی کے مینار نہ بجھیں۔ تو ہم کو چاہیئے کہ ہم اپنی قوت سے وہ سب کچھ کریں۔ جو ہم موجودہ حالات میں کر سکتے ہیں تاکہ ہم کیلئے ان مقدس مقامات کی حفاظت کے متعلق مطمئن ہو جائیں۔

گاندھی جی کی یہ آواز ضرور سننے کے قابل ہے ہمیں اس پر ضرور کان دھرنے چاہئیں۔ یہ ایک نہایت اہم مہم ہے۔ جس میں ہمیں آپ کی پوری پوری تائید کرنی چاہیئے۔ اور یہ تائید صرف زبانی لفظوں سے ہی نہیں۔ پر زور احتجاج سے ہی نہیں۔ بلکہ عملی طور پر کرنی چاہیئے۔ اور اس کا بہترین طریقہ یہی ہے۔ کہ ہم ان تمام مقامات کو محفوظ کر دیں۔ جو ہندوؤں سکھوں اور غیر مسلموں کے نزدیک مقدس ہیں۔ اور پاکستانی علاقہ میں واقعہ ہیں۔ اگر آپ کی نیک مثال سامنے ہوگی۔ تو ہمیں یقین ہے کہ ہندو اور سکھ بھی اس سے متاثر ہونگے۔ اور وہ ان حرکات سے باز آجائیں گے۔ لیکن اگر وہ اس پر بھی نہ مانیں۔ تو اس امر کو ہمیں پیچھے مومنوں کی طرح خدا پر چھوڑ دینا چاہیئے۔ وہ یقیناً اپنے مقدس مقامات کی حفاظت کرے گا۔ اور ان کو اس طرح سزا دے گا۔ جس طرح اصحاب فیل کو سزا دی تھی۔ الم ترکیف فعل ربک باصحاب الفیل

کسی دوسرے کے برے فعل کے خلاف ہمارے احتجاج اسی وقت کامیاب ہو سکتے ہیں۔ جب ہمارا اپنا دامن ان دھبوں سے صاف ہو۔

ہمیں اس بات پر فخر ہے۔ کہ اس پاگل پن کے دور میں مسلمانوں نے اتنے ہوش و حواس قائم رکھے جتنے سکھوں اور ہندوؤں نے ہمیں اس بات کی خوشی ہے کہ مسلمانوں نے جو کچھ کیا بعض حالات میں سخت مجبور ہو کر کیا۔ اور سخت اشتعال دلانے سے کیا۔ لیکن پھر بھی بہت سے ایسے واقعات مغربی پنجاب میں ہوئے جو اسلام کے نام پر داغ لگانے والے ہیں۔ جن کی جتنی مذمت کی جائے تھوڑی ہے۔ دوسری طرف بے شک مسلمان بالکل فرشتے ثابت نہیں ہوئے لیکن تمام دنیا اس بات کی معترف ہے۔ کہ مسلمانوں نے ہندوؤں اور سکھوں سے زیادہ رحم دل زیادہ بردبار اور زیادہ عقلمندی سے کام لیا۔ آؤ ہم دنیا کا یہ اعتماد یہ حسن ظنی زائل نہ کریں۔ اور اپنے آئندہ طریق اور عمل سے دنیا کے اس اعتماد اور حسن ظنی کو اور بھی مستحکم کر دیں۔

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۴۷ء

۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر کو منعقد ہوگا انشاء اللہ

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر (جمعہ ہفتہ اتوار) کو قادیان کے علاوہ لاہور میں بھی (بمقام نزد وجود حال بلڈنگ متصل رتن باغ) منعقد ہوگا۔ جس میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کے علماء کی تقاریر کے علاوہ حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بھی حالات حاضرہ کے متعلق دو اہم لیکچر ارشاد فرمائینگے۔

گرم بستر اور کپڑوں کی فوری ضرورت

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مشرقی پنجاب سے آنے والے مہاجرین کے لئے گرم کپڑے اور بستر مہیا کرنے کی تحریک فرمائی ہے۔ اگر کسی دوست کے پاس فالتو کپڑے نہ ہوں۔ تو وہ کپڑوں اور بستر کے لئے نقد روپیہ بھی بھیج سکتا ہے۔ جو جلسہ سالانہ کے موقعہ پر تشریف لا رہے ہیں۔ ان سے خاص طور پر درخواست ہے۔ کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں سے گرم کپڑے اور نقد روپیہ فراہم کر کے ضرور لیتے آئیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بلا اجازت دوسرے کا مال لے لینا کسی صورت میں جائز نہیں

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے رتن باغ لاہور

دنیا میں ہر اچھا اور بُرا تغیر نئے مسائل پیدا کر دیتا ہے۔ جو سابقہ حالات میں نظروں سے اوجھل رہتے ہیں۔ گزشتہ خطرناک فسادات نے بھی بعض ایسے مسائل پیدا کر دیئے ہیں۔ جن کی طرف اس سے پہلے اس رنگ میں توجہ نہیں تھی۔ اس قسم کے مسائل میں ایک مسئلہ یہ بھی ہے۔ کہ کیا کوئی ایسی صورت ممکن ہو سکتی ہے۔ کہ جب انسان کے لئے کسی دوسرے کا مال اس کی اجازت کے بغیر لے لینا یا اس کی اجازت کے بغیر لے کر دوسروں میں تقسیم کر دینا جائز سمجھا جائے۔ عام حالات میں ہر سچا مسلمان یہی سمجھتا ہے۔ کہ دوسرے کا مال ہر حال ممنوع ہے۔ لیکن گزشتہ فسادات کے نتیجہ میں بعض ایسی غیر معمولی صورتیں پیش آئیں۔ کہ جن میں بعض لوگ بظاہر دیانت داری کے ساتھ یہ سمجھنے لگ گئے کہ جن آمدہ حالات کے ماتحت ہمارے لئے دوسروں کا مال لے لینا یا دوسروں کا مال لے کر مستحق لوگوں میں تقسیم کر دینا جائز ہو گیا ہے۔ ایسی صورتیں بہت سی ہیں۔ مگر میں اپنے اس مختصر مضمون میں اس سوال کے صرف دو پہلوؤں کے متعلق کچھ بیان کرنا چاہتا ہوں

اول یہ کہ کیا خاص حالات میں اپنے دوستوں کا مال ان کی اجازت کے بغیر لے لینا یا لے کر دوسروں میں تقسیم کر دینا جائز ہے؟

دوم یہ کہ کیا خاص حالات میں غیر مسلموں کا مال لوٹ لینا جائز ہے؟

گزشتہ فسادات میں جب بعض مقامات میں سکھوں اور ہندوؤں کے فتنہ و فساد اور لوٹ مار کی وجہ سے مسلمانوں کے لئے نہایت درجہ خطرناک حالات پیدا ہو گئے۔ اور انہوں نے دیکھا کہ ان کے بعض مسلمان بھائیوں کا مال و متاع ان کی آنکھوں کے سامنے لوٹا جا رہا یا برباد کیا جا رہا ہے۔ اور انہوں نے خیال کیا۔ کہ ان حالات میں اندیشہ ہے کہ کمزور اور بے بس مسلمانوں یا غیر حاضر مسلمانوں کا مال و اسباب سب کا سب سکھوں کے ہاتھ میں نہ چلا جائے۔ یا تباہی اور بربادی کا نشانہ نہ بن جائے۔ تو بعض مسلمانوں نے یہ خیال کر کے کہ دشمن کے ہاتھ میں مسلمانوں کے مال کے چلے جانے یا دشمن کے ہاتھ سے مسلمانوں کے مال کے تباہ ہو جانے سے بہتر ہے کہ وہ کسی مسلمان بھائی کے کام آ جائے۔ اجازت کے بغیر یا تو خود اپنے غیر حاضر مسلمان بھائیوں کا مال اپنے تصرف میں لے لیا۔ یا دوسرے مسلمانوں میں تقسیم کر دیا۔ اور اپنے خیال میں سمجھا۔ کہ اس طرح ہم ایک قومی خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔

مگر دوستوں کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ یہ نظریہ بالکل غلط اور خلاف تعلیم اسلام ہے۔ اسلام کسی صورت میں بھی اس بات کی اجازت نہیں دیتا۔ کہ مالک کی اجازت کے بغیر کسی شخص کے مال کو اپنا بنا لیا جائے۔ یا اس میں مالکانہ تصرف کیا جائے۔ کیونکہ اول تو یہ فعل امانت اور دیانت کے خلاف ہے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع کے خطبہ میں جبکہ آپ حج کے میدان میں مسلمانوں کو گویا آخری اجتماعی نصیحت فرما رہے تھے۔ آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر اور خدا کو گواہ رکھ کر یہ زبردست نصیحت فرمائی تھی۔ کہ ان دماءکم واموالکم واعراضکم بینکم حرام کحرمۃ یومکم ھذا فی شھرکم ھذا فی بلدکم ھذا فلیبلغ الشاھد الغائب

یعنی اے مسلمانو تمہاری جانیں اور تمہارے مال اور تمہاری عزتیں ایک دوسرے پر اس طرح حرام ہیں۔ جس طرح تمہارا یہ حج کا دن اور تمہارا یہ عزت کا مہینہ اور تمہارا یہ مقدس شہر خدائی طرف سے حرمت والے قرار دیئے گئے ہیں۔ میری اس نصیحت کو سنو اور دوسروں تک پہنچاؤ۔

علاوہ ازیں اس قسم کی اجازت کے دینے سے ایک ایسا دروازہ کھلتا ہے۔ کہ جس میں اکثر لوگوں کے لئے جائز و ناجائز صورت میں تمیز کرنا ناممکن ہو جاتا ہے۔ اور ظاہر ہے۔ کہ یہ رستہ سخت خطرناک ہے۔ پس کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں۔ کہ خواہ حالات کچھ ہوں۔ دوسرے مسلمان کے مال کو اس کی اجازت کے بغیر اپنے تصرف میں لائے۔ یا مالک کی اجازت کے بغیر اسے دوسروں میں بانٹ دے۔ اگر ایسے لوگوں میں حقیقتاً ہمدردی کا خیال تھا۔ تو ان کا فرض تھا کہ خطرہ کے وقت اپنے بھائیوں کے مال کی بھی اسی طرح حفاظت کرتے۔ جس طرح کہ وہ اپنے مال کی حفاظت کرنا چاہتے تھے۔ اور اگر کوئی غریب مسلمان بھائی امداد کا مستحق تھا۔ تو اسے یا تو اپنے ذاتی مال میں سے دیتے۔ یا مالک سے پوچھ کر اس کی اجازت کے ساتھ اس کا مال تقسیم کرتے۔ ورنہ ظاہر ہے کہ اس قسم کے کمزور اور خود غرضانہ استدلالوں کی وجہ سے قوم میں بددیانتی کی روح پیدا ہوتی ہے۔ اور وہ عظیم الشان خدمت جو ہمارا پیارا اسلام دوسرے مسلمانوں کی جان اور مال کی قائم کرنا چاہتا ہے قائم نہیں رہ سکتی۔

بے شک خود مالک اپنے مال کے متعلق جو تصرف کرنا چاہے کرے۔ اس کے لئے کوئی روک نہیں۔ اور اگر کوئی مسلمان اپنے مال کو غیر مسلموں کی طرف سے خطرہ میں دیکھ کر اسے غریب مسلمانوں میں تقسیم کر دیتا ہے۔ تو یقیناً وہ ایک نیک کام کرتا ہے۔ اور اس کا یہ فعل ایک صدقہ کا رنگ رکھتا ہے۔ جو خدا کے حضور میں مقبول ہوگا لیکن اگر کوئی شخص خطرہ کے وقت میں اپنے مال کو تو بچا کر رکھتا ہے۔ اور اس کی حفاظت کرتا ہے مگر دوسرے مسلمانوں کے مالوں کو ان کی اجازت کے بغیر لے لیتا ہے یا دوسروں میں تقسیم کر دیتا ہے۔ تو اس کا یہ فعل امانت اور دیانت کے خلاف ہے۔ جو اسلام قائم کرنا چاہتا ہے۔ بلکہ حق یہ ہے۔ کہ یہ ایک قسم کی لوٹ ہے۔ جس کی اسلام کسی صورت میں اجازت نہیں دیتا۔ پس جن لوگوں نے ایسی حرکت کی ہے۔ اور ان کے پاس اپنے کسی بھائی کا مال موجود ہے۔ تو انہیں چاہیئے کہ بلا توقف یہ مال اس کے مالک کو پہونچا دیں اور اگر یہ مال ان کے ہاتھ سے نکل چکا ہے۔ لیکن انہیں اس کا بدل پیدا کرنے کی توفیق ہے تو اس کے بدلہ میں اسی مالیت کا دوسرا مال پیش کر دیں۔ اور اگر ان کے لئے یہ دونوں صورتیں ممکن نہیں تو کم از کم سچی ندامت کے ساتھ مالک سے معذرت کے خواہاں ہوں۔ کہ انہوں نے اس اس قسم کے حالات کے ماتحت غلط استدلال جس مبتلا ہو کر ان کا مال ضائع کر دیا ہے۔

دوسرا پہلو اس سوال کا یہ ہے۔ کہ بعض لوگ یہ خیال کر کے کہ سکھوں یا ہندوؤں نے ہمیں مشرقی پنجاب میں نقصان پہنچایا ہے مغربی پنجاب میں غیر مسلموں کا مال لوٹنے لگ جاتے ہیں۔ یا اگر کسی غیر مسلم کے چھوڑے ہوئے مکان میں قیام کرتے ہیں۔ تو اس کے سامان کو اپنے لئے جائز سمجھنے لگ جاتے ہیں۔ یہ صورت بھی اسلامی تعلیم کے سراسر خلاف ہے۔ اگر الف نے ہمیں یا ہمارے کسی عزیز کو نقصان پہونچایا ہے۔ تو ہمارے لئے جائز نہیں کہ ب کو نقصان پہنچا کر بدلہ لینے کی کوشش کریں۔ قرآن شریف صاف فرماتا ہے۔ کہ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی یعنے ایک شخص کے گناہ کا بوجھ کسی صورت میں دوسرے شخص پر نہیں ڈالا جا سکتا۔ پس صرف اس وجہ سے کہ مثلاً ایک سکھ مکھن سنگھ نامی نے مشرقی پنجاب میں ہمارا یا ہمارے کسی بھائی کا سامان لوٹا تھا ہمارے لئے یہ جائز نہیں کہ ہم مغربی پنجاب میں کسی دوسرے سکھ لکھن سنگھ نامی کا سامان لوٹ لیں۔ یہ تمام باتیں اسلامی تعلیم اور اسلامی معیار دیانت کے خلاف ہیں اور ان باتوں میں غفلت برتنے سے آہستہ آہستہ قومی دیانت کا معیار گر جاتا ہے۔ اسلام ہر حالت میں دیانت اور انصاف کے ترازو کو بلند رکھنا چاہتا ہے۔ اور بے شک وہ شریر لوگوں کو ہوش میں لانے کے لئے انتقام کی اجازت دیتا ہے۔ مگر وہ اس بات کی ہرگز اجازت نہیں دیتا۔ کہ جرم تو کرے زید مگر انتقام لیا جائے بکر سے۔ یا بعض افراد کے جرم کی وجہ سے ساری قوم کو مجرم قرار دے دیا جائے۔ اور کم از کم ہماری جماعت کے دوستوں کو اس قسم کے افعال سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

واٰخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العالمین

نوٹ:۔ اس مضمون میں صرف افراد کے سوال کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ حکومت یا جماعتی نظام کے معاملہ میں بعض مخصوص صورتیں پیش آ سکتی ہیں جن کے متعلق انشاء اللہ کسی اور موقعہ پر عرض کروں گا

مسماۃ فضل بی بی سکنہ رجوعہ تھانہ سری گوبند پور کے ورثا کہاں ہیں

ایک بوڑھی عورت مسماۃ فضل بی بی بیوہ رحیم بخش قوم لوہار ہے۔ اور وہ رجوعہ تھانہ سری گوبند پور کی رہنے والی ہے۔ اس کے چار بچے ہیں۔ جن میں سے علی محمد ترکھان عمر ۳۰ سال اپنے ماموں فضل دین لوہار ساکن بہاولپور کے پاس رہتا ہے۔ اور تاج الدین اور نور محمد لاہور میں ہی بتائے جاتے ہیں۔ یہ عورت قادیان میں پہونچ گئی ہے۔ اس کے لڑکوں میں سے کوئی یا اور رشتہ دار رتن باغ لاہور میں آ کر مجھ سے پتہ کر لیں۔ خاکسار۔ مرزا بشیر احمد ایم اے رتن باغ لاہور

مسماۃ زہرہ سکنہ کڑی افغاناں ضلع گورداسپور کے ورثا توجہ فرمائیں

ایک لڑکی مسماۃ زہرہ جس کے باپ کا نام محمد علی اور ماں کا نام راجو بی بی قوم ارائیں ہے۔ اور وہ کڑی افغاناں ضلع گورداسپور کی رہنے والی ہے۔ اور اس کے ماموں محمد حسین اور ابراہیم میانی کے رہنے والے ہیں۔ قادیان میں پہونچ گئی ہے۔ اس کے رشتہ دار جہاں بھی ہوں۔ رتن باغ لاہور میں آ کر پتہ کر لیں۔

خاکسار۔ مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور

ضروری اعلان

زوجہ جلیل الرحمن صاحب سکنہ پٹیالہ و زوجہ بابو عبدالرزاق صاحب اکونٹنٹ پٹیالہ۔ ہر دو مستورات میرے پاس بحفاظت موجود ہیں۔ ان کے ورثاء آ کر لے جائیں۔

خاکسار۔ مولوی محمد حسین امام مسجد مسعود

Digitized by Ahmadiyya Library Rabwah

قادیان اور احمدی

از ملک فضل کریم صاحب محمد نگر لاہور

(۲)

اس سے پہلے میں بتا چکا ہوں کہ خداوند کریم کردگار کی ذرہ نوازیوں پر کامل یقین ان کو لوہے کی طرح مضبوط کر دیتا ہے۔ جو شخص خدا کی ہستی اور طاقت پر دل سے یقین رکھتا ہے۔ دنیا کی کوئی مصیبت اس کی کمر کو توڑ نہیں سکتی۔ پس اے بھائی اے میرے معزز اور میرے پیارے بھائی میں التماس کرتا ہوں کہ تم سچے دل سے اس بنیادی پتھر کو لو اور اس پر اپنی کوشش کی عمارت بناؤ۔ اور میں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ جس قدر یہ یقین تمہارا مضبوط ہوگا۔ اسی قدر اس کے اوپر کی عمارت مضبوط ہوگی۔ اگر تم ایک راہ سے ناکام ہو گئے۔ تو یقیناً خدا کے پاس ہزاروں راہیں ہیں جس سے وہ تم کو کامیاب کر سکتا ہے۔ پھر دوسری بات جو میں آج تمہارے ذہن نشین کرانا چاہتا ہوں۔ وہ یہ ہے کہ اس بات کا فیصلہ کر دو کہ قادیان کو ہر قیمت پر واپس لینا ہے اور پھر جنون اور اس کے حصول کی کوشش میں لگ جاؤ۔ اپنے دل سے پکا عہد کر دو اگر بدقسمتی سے تمہاری زندگی میں یہ کام نہ ہو سکے تو اپنی نسل سے یہ عہد لیتے چلے جاؤ اور ان کو وصیت کرتے چلے جاؤ۔ کہ قادیان کا واپس لینا اپنا نصب العین بنائے چلے جائیں۔

جب تم اس بات کا فیصلہ کر چکو تو پھر جنگل کے شیر کی طرح نڈر ہو کر اس کو لپٹ جاؤ۔ جب فیصلہ ہو گیا۔ تو اب مردانگی اور ہمت یہی ہے کہ اس پر چیتے کی طرح ایسے ڈٹو کہ قادیان کو حاصل کر کے ہٹو یا مٹ کے ہٹو۔ پہاڑ اپنی جگہ سے ٹل جائے تو ٹل جائے۔ دریا بہنے سے تھم جائے تو تھم جائے۔ مگر تم اپنے ارادے سے نہ ٹلو ہرگز نہ ٹلو۔ اور اس طرح اڑو کہ تمہارے دل دل میں سے یہ صدا آئے ؎

میں ہوں حشر تک بات پہ اڑنے والا
میں پیماں کو میخوں سے ہوں جڑنے والا
میں فتح حوادث سے ہوں لڑنے والا
مشقت کی ہوں آگ میں پڑنے والا

یقیناً یقیناً دنیا میں کوئی بھی ایسا کام نہیں۔ جس کے لئے انسان میدان عمل میں اترے اور اس کے راستے میں مصیبتیں اور مایوسیاں اس کو نہ ملیں۔ لوگ اس پر نکتہ چینیاں کریں گے۔ پھبتیاں اڑائیں گے۔ کبھی بیماری اور تفکرات امن کو ہلکان کر دے گی۔ کبھی روپے اور خرچ کی تنگی سے جان پر آ بنے گی۔ کبھی دوستوں اور عزیز و اقربا کی بیوفائی ستائے گی۔ کبھی اپنی طبیعت ایسی اکتائے گی۔ کہ جی چھوڑ جائے گا۔ مگر خوب یاد رکھنا ہاں پیارے بھائی خوب یاد رکھنا جنہوں نے پھول لینے ہوتے ہیں وہ کانٹوں سے نہیں ڈرا کرتے۔

جانے ہیں جب پاؤں بڑھتے نہیں وہ
بڑھا کر قدم پھر پلٹتے نہیں وہ
گئے پھیل جب پھر سمٹتے نہیں وہ
جہاں بڑھ گئے بڑھ کے گھٹتے نہیں وہ

وہ نہایت ہمت و استقلال سے اٹھتے ہیں۔ اور اپنے ارادے کی تکمیل میں محو ہو جاتے ہیں۔ اور بڑی سے بڑی مصیبت کو نہایت خندہ پیشانی سے جھیلنے کو تیار رہتے ہیں۔

الغرض الوالعزم انسان ایک عاشق صادق کی طرح ہے۔ جو معشوق کے کوچہ و در کی ٹھوکریں کھاتا اور اس کی جفاؤں کا تختۂ مشق بنتا ہے۔ پھر بھی مجنوں وار اسی کی گلی کا طواف کرتا رہتا ہے۔

خدا کے جس قدر برگزیدہ انسان دنیا میں آئے ان کو مجنوں اور پاگل کا خطاب دیا گیا۔ کیوں؟ اس لئے کہ وہ اپنے کام میں جس کو لوگوں کے دماغ ان ہونا سمجھتے ہیں۔ اس یقین اور سرگرمی سے منہمک رہتے ہیں۔ جو واقعی جنون کی حد کو پہنچا ہوتا ہے۔ ان بزرگ ہستیوں کا خدا پر یقین اس درجہ کامل ہوتا ہے کہ گویا انہوں نے خود خدا کو دیکھ لیا۔ چونکہ بنیادی پتھر اس قدر مضبوط ہوتا ہے۔ کہ دنیا کی کوئی مصیبت ان کو اپنے کام سے مایوس نہیں کر سکتی نہ بادِ صرصر ان کو ڈھا سکتی ہے۔ نہ سمندر کے طوفان ان کو خوف زدہ کر سکتے ہیں۔ اسی وجہ سے وہ بالآخر کامیاب ہوتے ہیں۔ اور لوگ تعجب سے آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر ان کی طرف دیکھتے ہیں۔

پس میرے دوست خدا کی خدائی پر یقین رکھ کر قادیان کو واپس لینے کا فیصلہ کر۔ پھر اس کے حصول کے لئے جنونی بن جاؤ۔ اور اس کا جنون پیدا کرو اور ایسا ہو جانے کے متعلق کہا گیا ہے ؎

نہیں مرحلہ کوئی دشوار ان کو
ہر اک راہ طے ہے ہموار ان کو
گلستاں ہیں صحرائے پُرخار ان کو
برابر ہے میدان و کوہسار ان کو
نہیں حائل ان کے کوئی رہگزر میں
سمندر ہے پایاب ان کی نظر میں

(باقی باقی)

وفات

افسوس ہے کہ محترمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ ہمشیرہ جناب قاضی محمد عبداللہ صاحب بی۔ اے۔ بی ٹی نائب ضیافت ۲۱ر دسمبر کو وفات پاگئیں۔ ان للہ وانا الیہ راجعون

مرحومہ صاحبِ رؤیا و موصیہ تھیں اور بہت ہی دیندار خاتون تھیں۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے جنازہ پڑھا۔ احباب مرحومہ کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

انسپکٹر بیت المال کیلئے (بذریعہ اعلان ہذا تمام اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ تمام جملہ لازمہ کے ساتھ لاہور پہنچ جائیں (ناظر بیت المال)

حفاظتِ مرکز کے لئے خدام فوراً لاہور پہنچ جائیں

از جناب نواب عبداللہ خانصاحب ناظم حفاظت مرکز

جماعتوں کو اطلاع دی گئی تھی۔ کہ ۲۰ سے ۵۰ سال کے مردوں میں سے ۵ فیصدی کے حساب سے حفاظت مرکز کے لئے لاہور (جودھامل بلڈنگ) ۲۰ سے ۲۲ر دسمبر تک بھجوا دئے جائیں۔ بعض جماعتوں کے خدام پہنچ چکے ہیں۔ اور بعض جماعتوں کے دعوے تو موصول ہو گئے ہیں۔ مگر خدام نہیں پہنچے۔ ایسی تمام جماعتوں کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ یکم جنوری ۱۹۴۸ء (یکم صلح ۱۳۲۷ ہش) تک خدام کو لاہور بھجوا دیں۔ جن جماعتوں نے ابھی تک کوئی کارروائی نہیں کی۔ انہیں بھی اس نوٹس سے فائدہ اٹھا کر اپنے خدام یکم جنوری ۱۹۴۸ء تک لاہور بھجوا دینے چاہئیں۔ تاکہ اللہ تعالیٰ کے سامنے سرخرو ہو سکیں۔

کاشت کا کام کرنے کے لئے واقفین زندگی کی فوری ضرورت

زمیندارہ وقف کی تحریک کرتے ہوئے حضور نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۳۰ر مئی ۱۹۴۷ء میں تحریک کی تھی کہ آج میں جماعت کے زمینداروں کو بلاتا ہوں کہ وہ سلسلہ کے لئے اپنی زندگیاں دیں۔ اور ان کو جو گزارے دئے جائیں۔ انہیں انعام سمجھتے ہوئے کام کرتے چلے جائیں۔ پس آج زمینداروں کے لئے موقعہ ہے کہ سلسلہ کے لئے یا سلسلہ کے مفاد کے لئے اپنی زندگیاں وقف کریں ..... کیونکہ میں بتا چکا ہوں۔ کہ سلسلہ کی زمینوں پر جہاں باقی کارندے واقفِ زندگی ہوں۔ وہاں مزارع بھی واقفین ہی ہوں" اس وقت چونکہ اس کام کے لئے فوری طور پر آدمیوں کی ضرورت ہے۔ تاکہ وہ کاشت کا کام کر سکیں۔ لہٰذا امراء پریذیڈنٹ صاحبان اپنی اپنی جماعتوں میں تحریک کر کے ایسے دوستوں کے مکمل پتوں سے مطلع فرمائیں۔ تاکہ انتخاب کر کے جلد از جلد انہیں کام پر لگایا جائے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ دیر نہیں دیکھے گا۔ کہ کون پڑھا ہوا تھا کون ان پڑھا تھا بلکہ اللہ تعالیٰ دیکھے گا۔ کہ میرے خاطر جان کس نے پیش کی۔ اور جان پیش کرنے کے لحاظ سے پڑھا ہوا اور ان پڑھ دونوں برابر ہیں۔

وکیل الدیوان تحریک جدید بلڈنگ لاہور

کامیابی کا راز

ان الذین یتلون کتاب اللہ واقاموا الصلوٰۃ وانفقوا مما رزقنٰھم سرًا وعلانیۃً یرجون تجارۃً لن تبور لیوفیھم اجورھم ویزیدھم من فضلہ انہ غفور شکور (سورہ فاطر)

ترجمہ: یقیناً وہ لوگ جو اللہ کی کتاب (قرآن) پڑھتے ہیں۔ اور نماز ادا کرتے ہیں۔ اور خرچ کرتے ہیں۔ پوشیدہ اور ظاہر ان چیزوں میں سے جو ہم نے ان کو دی ہیں۔ امید اور انتظار کرتے ہوئے ایسی تجارت کی جس میں گھاٹا نہیں ہوگا تاکہ (اللہ تعالیٰ) ان کو پورا اجر اس کا دیوے اور اپنے فضل سے ان کو ترقی دیوے یقیناً وہ بخشنے والا اور تمہاری محنت کا شکر گزار ہے۔

یاایھا الذین اٰمنوا ھل ادلکم علی تجارۃ تنجیکم من عذاب الیم تؤمنون باللہ ورسولہ وتجاھدون فی سبیل اللہ باموالکم وانفسکم ذالکم خیر لکم ان کنتم تعلمون (سورہ صف)

ترجمہ: اے وہ لوگ جو ایمان لائے ہو۔ کیا میں تمہیں ایسی تجارت بتلاؤں۔ جو تمہیں دردناک عذاب سے نجات دے (وہ یہ ہے) کہ ایمان لاؤ تم اللہ پر اور اس کے رسول پر اور جہاد کرو تم اللہ کے راستہ میں اپنے ہاتھوں اور اپنی جانوں کے ساتھ۔ یہ بہتر ہے تمہارے لئے اگر تم جانتے ہو۔

۳۔ لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ رسول اللہ کی ذات تمہارے لئے اعلیٰ درجہ کا نمونہ ہے۔

۴۔ فرمایا اپنے کھانے پر قناعت کرو اور خوش رہو۔ دوسروں پر حرص کی نظر نہ ڈالو۔ قناعت سے زیادہ کوئی دولت نہیں۔ اور خواہش دوسروں سے بڑھ کر کوئی دوسرا مرض نہیں۔ وحم سے بڑھ کر کوئی دوسری تنگی نہیں۔ فرمایا۔ مزدور کو مقرر کردہ تنخواہ اس کو پہلے بتلا دو۔ تاکہ پھر جھگڑا نہ ہو۔ اور مزدور کی مزدوری پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کر دو۔ خوا فعلاً اشارتاً کنایتاً کسی دوسرے سے وہ سلوک نہ کرو۔ جو تمہیں خود برا معلوم ہو۔ دوستانہ اخلاق کا خیال سب سے مقدم رکھو۔ کیونکہ اخلاق حسنہ ہی زندگی کا معیار ہے۔

درخواست ہائے دعا: میاں محمد یعقوب صاحب انسپکٹر تحریک جدید سرگودھا کو ٹانگ و پاؤں کی ہڈی پر سیڑھی سے گرنے کی وجہ شدید ضرب آئی ہے۔ چل پھر نہیں سکتے۔ ان کی صحت کاملہ کے لئے احباب دعا فرمائیں۔ (داعی محمد اکرم ہری پور سرگودھا)

میری والدہ صاحبہ پندرہ روز سے لاہور میں ٹائیفائڈ سخت بیمار ہیں بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ دردِ دل سے دعائے صحت فرما دیں۔ خاکسار: جمال الدین احمد آف دارالبرکات غربی حال چنیوٹ ضلع جھنگ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنی خیریت کی اطلاع دیں

۱- برادرم سعید احمد صاحب عوان ابن چوہدری فیض الغفور صاحب نئی دہلی

۲- برادرم سید شفیق الحسن صاحب ابن سید حسن صاحب معرفت احمدیہ سٹور پہاڑ گنج دہلی

۳- چوہدری سلطان احمد صاحب ابن ماسٹر غلام محمد صاحب موضع فیض اللہ چک ضلع گورداسپور

۴- برادرم محمد احمد ابن بابو علی حسن صاحب محلہ باب الانوار قادیان۔

(چوہدری) صلاح الدین ناظم خلف خان بہادر چوہدری ابوالہاشم خان صاحب مچھلی پٹنم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ ضلع جھنگ

۱- ڈاکٹر عطاء محمد صاحب ریٹائرڈ بعد اپنی دختر اہلیہ بیگم عزہ دال۔ جو کہ موضع چھچھ دال تحصیل جگراؤں ضلع لدیانہ کے باشندہ ہیں کی خیریت اور موجودہ سکونت کے حالات مطلوب ہیں۔ یہ صاحب جائداد ہیں اپنے حالات اور نیز اپنے بھائی ڈاکٹر صاحب سابق درزش ماسٹر اور اپنی بھاوج زینب بیگم کے حالات سے متعلق مولوی فیروز صاحب اور سید زمان علی پور ڈاکخانہ جاص ضلع مظفر گڑھ کو جلد اطلاع دیں۔

۲- مسماۃ سکینہ بیگم زوجہ مستری عبداللہ کرمسٹار ہوزری ودکس قادیان بمعہ اپنے شیر خوار لڑکے کے لاپتہ ہیں۔ مسماۃ موصوف جس جگہ بھی ہوں۔ جلد از جلد اپنی خیریت حالات سے متعلق اپنے والد صاحب میاں غلام محمد صاحب بمعرفت مولوی نور محمد صاحب اور سید علی پور ڈاکخانہ جاص ضلع مظفر گڑھ کو اطلاع دیں۔ احقر عبدالعزیز علی پور ضلع مظفر گڑھ

میاں عبدالرحیم صاحب راولپنڈی والے آف محلہ دارالرحمت قادیان جہاں بھی ہوں یا ان کے متعلق کسی کو علم ہو۔ تو اس پتہ پر اطلاع دیں۔

میسرز محمود احمد پروپرائٹر معرفت ایم۔ موسیٰ اینڈ سنز سٹیشن گلبرگ لاہور

حکیم علی احمد صاحب دیباتی مبلغ۔ مولوی غلام رسول صاحب دیباتی مبلغ ہمتپوری۔ مولوی احمد علی صاحب دیباتی مبلغ۔ قاضی محمد حنیف صاحب دیباتی مبلغ۔ قاضی عبدالحمید صاحب دیباتی مبلغ۔ محمد عبداللہ صاحب جالندھری واقف زندگی (خورشید احمد صاحب منیر پراچہ کوٹی۔ ذوالحق نور محمد۔ کرم دین بشیر۔ غلام احمد طاہر۔ بشیر احمد شاہد۔ شبان احمد نسیم۔ محمد اشرف ناصر۔ یہ طلباء مدرسہ احمدیہ و جامعہ احمدیہ ہیں۔ ان دوستوں کو اگر کسی کو علم ہو تو اطلاع دیں یا اگر یہ دوست خود اعلان دیکھیں تو اطلاع دیں۔

خانگاہ۔ محمد عنایت اللہ گجراتی ساندھن ضلع آگرہ ڈاکخانہ اچھنیرہ

محمد صدیق خاں پٹیالہ احمدی پسر محمد شریف خاں پٹیالہ احمدی جماعت احمدیہ ساماتہ ریاست پٹیالہ اور محمد ظفر اللہ خاں احمدی پٹیالہ

مرکزی چندوں کی رقوم

احباب جماعت کو عموماً اور عہدیداران جماعت کو خصوصاً مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ مرکزی چندوں کی رقوم سے بجز اجازت نظارت بیت المال کسی کو اجازت نہیں کہ کوئی رقم اپنے طور سے کسی صورت میں لے آئے۔ البتہ اگر کوئی ناظر یا افسر صیغہ سلسلہ کے اغراض و مقاصد کے لئے سفر کر رہا ہو۔ اور سلسلہ کی ضروریات کے لئے ایسے روپیہ کی ضرورت پیش آجائے۔ تو ایسے افسر کو اغراض سلسلہ کے لئے چندہ کی رقم میں سے روپیہ دیا جا سکتا ہے اس صورت میں فوراً نظارت بیت المال میں اطلاع دینی ضروری ہوگی تا نظارت بیت المال حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ وصولی کا انتظام کرے۔

نظارت بیت المال

اسقاط حمل کا مجرب علاج

حب اسقاط (رجسٹرڈ)

جس کے حمل گر جاتے ہوں۔ یا پیدا ہو کر مندرجہ ذیل امراض سے مر جاتے ہوں۔ سبز۔ سفید دست رقے۔ پیچش۔ پھوڑے۔ پھنسیاں۔ بدن پر چھالے زہرباد۔ خسرہ۔ تو ہر کی یا ماری۔ بخار۔ محرکہ۔ نمونیا۔ سوکھا۔ بخار جس سے بچہ کے بدن پر صاف ہڈی اور چمڑہ ہی رہ جاتا ہے۔ ان سب کے لئے حب اسقاط اکسیر ہے۔ یہ گولیاں چالیس سالہ تجربہ شدہ ہیں۔ اور بفضل خدا اس کے استعمال سے ہزاروں بے چراغ گھر بچوں کے چراغوں سے روشن ہیں۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت۔ تندرست پیدا ہو کہ والدین کے لئے راحت قلب ہوتا ہے۔ مکمل خوراک گیارہ روپے۔ قیمت فی تولہ ایک روپیہ آٹھ آنہ نیز یکمشت منگوانے پر ۱۲ روپے ۱۲ علاوہ محصولہ ڈاک

المشتہر

حکیم نظام جان اینڈ سنز معرف چوہدری محمد شریف محمد حسین اردھتی پرانی غلہ منڈی گوجرانوالہ

اگر یہ سطور پڑھیں۔ تو مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔

محمد شریف خاں احمدی متصل مسجد احمدیہ بلاک ۹ سرگودہا

میاں عبدالرحیم صاحب محلہ دارالرحمت قادیان جہاں کہیں ہوں اپنے نیز دیگر والدہ رشتہ داروں کو اپنی خیریت کی اطلاع دیں۔

خاکسار:۔ محمد شفیع کاتب امرتسری

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر

دواخانہ نورالدین رض

دواخانہ نورالدین نجو دھامل بلڈنگ لاہور میں کھل گیا ہے۔ گذشتہ سالوں کی طرح دواخانہ کی مشہور ادویہ کے علاوہ ہر قسم کی دوائیں اور طبی مشورہ احباب کو ملے گا۔ مستورات اور بچوں کے علاج کا خاص اہتمام ہوگا۔ تریاق اکھرا۔ سرمہ مبارک۔ صندلین زوجام عشق۔ مرکب افسنتین۔ اکسیر معدہ۔ نور منجن یہ سب دوائیں احباب کو ملیں گی۔ یہ سب ادویہ بذریعہ وی پی بھی مل سکتی ہیں۔ مرض کا حال لکھکر بذریعہ وی پی دوا منگوائی جا سکتی ہے۔" منیجر دواخانہ نورالدین نجو دھامل بلڈنگ لاہور

امرت شفاخانہ

سب دوائیوں کی ایک دوا

تمام اندرونی و بیرونی دردوں کو لگانے سے کھانے سے آرام دیتی ہے۔ داڑھ درد کے لئے خاص طور پر نافع ہے۔ نقائص ناخنہ جیسے۔ ہیضہ۔ قے۔ متلی۔ اجیرن۔ بادی۔ دردشکم وغیرہ کے لئے اکسیر ہے چوٹ زخم سوجن اور زہریلے جانوروں کے ڈسنے۔ بہترین جراثیم ایڈ کی طرح درد و خون کو بند کرتی ہے ہیضہ سپٹک ہونے سے بچاتی ہے۔ نیز جراثیم کش ہے۔ اور جراثیم پیدا ہونے والے امراض کی بہترین دوا ہے۔

ایک شیشی کیا ہے ڈاکٹر حاضر ہے

عام سائز ۱/-/- قیمت ۱/-/۲

اپنے شہر کے کیمسٹ اور جنرل مرچنٹ سے طلب فرمائیں۔

امرت شفا فارمیسی ۱۲ ہسپتال روڈ لاہور

نوٹس دوکانات

مندرجہ ذیل اشخاص کو دوکانیں تخصیص ہو چکی ہیں۔ مگر وہ آج تک مفقود الخبر ہیں اور ان کے موجودہ پتے ہمارے افسران کے پاس نہیں ہیں۔ لہذا انہیں اگاہ کیا جاتا ہے۔ کہ ۲۹ دسمبر ۱۹۲۷ء سے پیشتر پیشتر راقم الحروف سے ذاتی ملاقات کر کے قبضے کے متعلق بات چیت کریں۔ ورنہ الاٹمنٹ آرڈر تاریخ مقررہ کے بعد منسوخ سمجھے جائیں گے۔

۱- غلام محمد (امرتسر) ۲ پیلی بلڈنگ بازار کپڑا دوکان ۷ فٹ

۲- محمد رفیق (انبالہ) ایک دوکان گوالمنڈی میں منتخب کریں گے۔

افسر آبکاری۔ علاقہ سول لائنز نیلہ گنبد لاہور

Digitzed by Khilafat Library Rabwah

حکومت نظام کے کرنسی آرڈیننس کا خیر مقدم

حیدرآباد ۲۴ دسمبر۔ بتھال ہی میں حکومت نظام نے جو کرنسی آرڈیننس جاری کیا ہے۔ ریاست کے کاروباری اور تجارتی حلقوں میں اس کا خیر مقدم کیا جا رہا ہے۔ ایک مشہور اقتصادی بینکر مسٹر جی رگھوناتھ مل نے ایک بیان میں اس آرڈیننس کو حکومت کا ایک درست اقدام قرار دیا۔ اور کہا کہ اس کے ذریعے لین دین میں غیر ضروری رکاوٹ کاروباری طبقہ کو بہت سہولت حاصل ہے گی۔ (رو۔ پ)

فلسطین کو بغداد کی مالی اعانت

بغداد ۲۴ دسمبر۔ اب معلوم ہوا ہے۔ کہ بغداد کی مسجدوں میں نماز جمعہ کے بعد ایک گھنٹہ سے کم عرصہ میں فلسطین فنڈ کے لئے ۵۰ ہزار پونڈ سے زیادہ رقم جمع کر دی گئی۔ اور عراق کے اساتذہ کی انجمن اب تک دس ہزار پونڈ ادا کر چکی ہے (گلوب)

شیخ عبداللہ اندور جا رہے ہیں

نئی دہلی ۲۴ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ شیخ عبداللہ پرائیویٹ حیثیت کی وجہ سے ۲۴ دسمبر کی صبح کو اندور روانہ ہوں گے۔ بذریعہ ۲۷ دسمبر کو واپس نئی دہلی پہنچ جائیں گے۔ (گلوب)

ڈچ انڈونیشی مذاکرات کا حشر

باٹاویہ ۲۳ دسمبر۔ جمہوریہ انڈونیشیا کے وزیر اعظم ڈاکٹر شرف الدین نے وائٹ میٹر کو ایک بیان میں بتایا ہے۔ کہ ڈچ انڈونیشی مذاکرات کی کامیابی کی تا حال امید نہیں ہوئی۔ میں کل جکارتا جا رہا ہوں تاکہ ان مذاکرات کو کسی فیصلہ کن مرحلہ پر پہنچا سکوں۔ (رائٹر)

ہیضہ کے انسداد کیلئے حکومت مصر نے خدا پیش کر دیں

قاہرہ ۲۴ دسمبر۔ مصر کے وزیر اعظم النقراشی پاشا نے ایک اعلان میں بتایا ہے۔ کہ فاروق نے حکم صحت کے عہدیداروں کو حکم دیا ہے۔ کہ وہ شام میں ہیضہ کو دبانے کی پوری مقام کے لئے فوری امداد دیں۔ (گلوب)

ہندوستانی فوج کیلئے برطانوی افسر

لندن ۲۴ دسمبر۔ ہندوستان کے فیلڈ مارشل اور وزیر مراد لارڈ کلاڈ آنکنلیک نے دو دن پیشتر اعلان کیا تھا۔ کہ لارڈ لیول ہندوستانی فوجوں کا کمانڈر انچیف کسی ہندوستانی کو مقرر کیا جائیگا۔ اس اعلان سے ہندوستانی فوجوں میں برطانوی افسران کی پوزیشن کے متعلق بحث شروع ہو گئی ہے۔ سردار بلدیو سنگھ کے اعلان کے مطابق برطانوی افسر ایڈجوٹنٹ اور انسٹرکٹر وغیرہ کے طور پر کام کرینگے۔ اس سے یہ خیال پیدا ہو گیا ہے کہ ہندوستان کو مزید برطانوی فوجی ماہرین کی ضرورت ہو گی۔ (گلوب)

پاکستان میں مسلم لیگ کی بجائے نیشنلسٹ لیگ قائم ہونی چاہیئے

مسٹر سہروردی کا بیان

نئی دہلی ۲۴ دسمبر۔ بنگال کے سابق وزیر اعظم مسٹر سہروردی نے نمائندہ گلوب کے ساتھ ملاقات کے دوران کہا۔ کہ پاکستان میں اس بات کے حق میں بڑا جذبہ پایا جاتا ہے۔ کہ وہاں نیشنلسٹ لیگ قائم کی جائے۔ اور غیر مسلموں کو بھی اس کا ممبر بننے کی اجازت دی جائے۔

یہ امر حیران کن ہے۔ کہ لیگی لیڈروں کا نقطہ نگاہ اس کے برعکس ہے۔ کیونکہ مغربی پاکستان میں بہت تھوڑے غیر مسلم باقی رہ گئے ہیں۔ اور مشرقی پاکستان کے مسلمان اپنا نقطہ نگاہ تسلیم کروانے کی پوزیشن میں نہیں ہیں۔ لیگ کی سیاست میں عنصر کم ہو جائے گا۔ اس کا فرقہ وارانہ پہلو کمزور ہو جائے گا اور یہ زیادہ ترقی پسند ہو جائے گی۔ اس لئے ہر سرا قتدار لیڈر اس کا فرقہ وارانہ پہلو مضبوط رکھنا چاہتے ہیں۔ وہ لیگ کو ذاتی اغراض کے لئے استعمال کرنا چاہتے ہیں۔

مسٹر جناح نے اس سلسلہ میں اپنے تازہ بیان میں کہا ہے۔ کہ پاکستان کے مسلمان نیشنل لیگ قائم کرنے کے حق میں نہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ اگر مسلمان اس بات پر رضامند ہو جائیں۔ تو مسٹر جناح کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہو گا۔ مجھے یقین ہے کہ اگر مسلمانوں کو صحیح صورت حالات سے آگاہ کیا جائے۔ تو انہیں یہ بات سمجھ آ جائے گی۔ کہ لیگ میں غیر مسلمانوں کو شامل نہ کرنا سخت غلطی ہو گی۔ اگر غیر مسلمانوں کو سیاسی حقوق سے محروم کیا گیا۔ تو اس کا مطلب یہ ہو گا۔ کہ پاکستان میں تا تسلط حکومت قائم کی جا رہی ہے۔ یہ پالیسی مسٹر جناح کے اصولوں کے خلاف ہے

پاکستان میں گذشتہ طرز حکومت کا فیصلہ کرنے کے لئے مسلم لیگ اہم پارٹ ادا کریگی اگر غیر مسلموں کو لیگ میں شامل نہ کیا گیا۔ تو وہ اس سلسلے میں اپنی رائے ظاہر نہیں کر سکیں گے

مسٹر سہروردی نے مزید کہا۔ کہ سننے میں آیا ہے۔ کہ پاکستانی صوبوں میں برسر اقتدار اور وزیر مسلم لیگ کو فرقہ وارانہ انجمن کی شکل میں قائم رکھنا چاہتے ہیں۔ وہ یہ دلیل پیش کرتے ہیں کہ پاکستان کو اس وقت خطرات کا سامنا ہے۔ اس لئے مسلمانوں کو تقسیم نہیں کیا جانا چاہیئے حقیقت یہ ہے کہ لیگ میں غیر مسلموں کی شمولیت سے نہ مسلمانوں کی یکجہتی میں فرق آتا ہے۔ اور نہ ہی مسلم لیگ کی جگہ نیشنلسٹ لیگ کے قیام سے پاکستان کے لئے کوئی خطرہ پیدا ہو سکتا ہے خطرہ کے وقت تمام پاکستانی بلا لحاظ مذہب و ملت متحد ہو جائیں گے۔

یہ بات بالکل واضح ہے۔ کہ موجودہ پالیسی بے انصافی پر مبنی ہے۔ اس پالیسی کو صرف وہی لوگ درست قرار دیتے ہیں۔ جو مسلم لیگ کو ذاتی اغراض کے لئے استعمال کرنا چاہتے ہیں۔ یہ لوگ تو ایک لمحہ کے لئے بھی پاکستان کے نظم و نسق پر اثر انداز ہونے کے لئے تیار نہیں۔

آخر میں آپ نے یہ امید ظاہر کی۔ کہ پاکستان میں نیشنلسٹ پارٹیاں اور لیڈر پیدا ہو جائیں گے۔ جو مسلمانوں میں اقلیتوں کے ساتھ انصاف کرنے کا پروپیگنڈا کریں گے۔

پاکستان کے مسلمانوں کو یہ بات سمجھا دینی چاہیئے۔ کہ اقلیتوں کے ساتھ سلوک منصفانہ کرنا نہ صرف ان کا اخلاقی فرض ہے۔ بلکہ اگر انہوں نے ایسا نہ کیا۔ تو ہندوستان میں مسلمانوں کے ساتھ بھی اچھا سلوک نہیں ہو سکے گا۔ (گلوب)

آئین کو سندی میں ترجمہ کرنے کا کام

کانگو ۲۴ دسمبر۔ مستعمرہ سندھ کے آئین کو سندی میں ترجمہ کرنے والی کمیٹی کے صدر اور وضع اصطلاحات کے ماہر دہلی میں سندھی کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کر کے واپس آ گئے۔ موصوف نے کہا کہ حضرت نے جو اصلاحات پیش کی تھیں۔ انہیں عام طور پر منظور کر لیا گیا ہے۔ اور اب پاکستان کے آئین کو سندی میں ترجمہ کرنا باقی ہے۔ اس ماہ کے آخر تک آئین کا مکمل مسودہ انہیں مل جائے گا۔ اور وہ موسم گرما کے اجلاس کے جو ۱۲ فروری کو شروع ہو گا۔ دوران میں اپنے کام کو جاری رکھ سکیں گے۔ (گلوب)

کفالتی قرضہ کی گفت و شنید کیلئے برطانوی وفد

لندن ۲۴ دسمبر۔ ہند اور پاکستان کی حکومتوں کے ساتھ کفالتی قرضوں کی گفت و شنید شروع کرنے کے لئے برطانوی خزانہ کا وفد دولت مشترکہ کے تعلقاتی دفتر کے ساتھ نئے سال کے اوائل میں دہلی جائے گا۔ (گلوب)

لاٹری میں ایک لاکھ روپیہ انعام ملا

رنگون ۲۳ دسمبر۔ امیسوین سٹیٹ لاٹری کے ایک ایک لاکھ روپے کے تین انعام تھے۔ ان میں سے دو انعام دو ریسوں کو ملے ہیں۔ اور تیسرا انعام ایک ہندوستانی کے حصہ میں آیا ہے۔ (گلوب)

بی بی سی کا سپیشل پروگرام

۲۵ دسمبر کو بی بی سی کی طرف سے ایک سپیشل کرسمس پروگرام نشر کیا جائے گا۔ اس تقریب پر تین بجے جی۔ ایم۔ جی۔ ملک معظم کی تقریر براڈ کاسٹ ہو گی۔ اس موقعہ پر جو کچھ کیا جائے گا۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ اپنی دنیا کو خوشحال رکھنے کے لئے ساری دنیا کے لوگوں کے اتحاد و تعاون کی ضرورت ہے۔

پاکستانی ہائی کمشنر کا بیان

نئی دہلی ۲۴ دسمبر۔ پاکستانی ہائی کمشنر مسٹر زاہد حسین نے نامہ نگار گلوب کو ایک ملاقات میں بتایا کہ محصول اور چونگی کے سلسلہ میں سمجھوتہ کے متعلق ہندوستان اور پاکستان کے درمیان عارضی معاہدہ ۳۱ مارچ ۱۹۴۸ء کو ختم ہو جائیگا لیکن دونوں ملکوں کے درمیان عارضی اقتصادی تعلقات قائم رہنا ضروری ہے۔ ہندوستان سے مایہ داروں کے نکل آنے سے پاکستان کی صنعتی و تجارتی زندگی کو سخت نقصان پہنچا ہے۔ لیکن پاکستان کی حکومت نے صنعتی ترقی کے لئے پروگرام تیار کر لیا ہے۔

(گلوب)

رنگون ۲۳ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت برما نے مرحوم آنگ سین اور ان کے چھ ساتھی وزیروں کے کنبوں کی مالی امداد کے لئے سات لاکھ روپیہ منظور کیا ہے۔ (گلوب)

غیر ملکی اخبار نویسوں کی پارٹی ریاست حیدرآباد میں

حیدرآباد ۲۴ دسمبر۔ حکومت نظام کی دعوت پر غیر ملکی اخبار نویسوں کی ایک پارٹی کل دہلی سے یہاں پہنچی۔ اس پارٹی میں یونائیٹڈ پریس آف امریکہ۔ شکاگو۔ ٹریبون گلوب۔ اسوسی ایٹڈ پریس سنٹرل ڈیلی نیوز۔ ٹائمز۔ اور نیویارک ٹائمز کے نمائندے شامل ہیں۔

غیر ملکی اخبار نویسوں کی ایک دوسری پارٹی بھی بہت جلد پہنچ رہی ہے۔ جو دس ممبروں پر مشتمل ہو گی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندی و باغتی وفد کی مراجعت

کراچی ۲۲ دسمبر۔ برطانیہ۔ امریکہ۔ کانیڈا اور جرمنی میں دو ماہ کے اہم مراکز کا دورہ کرنے کے بعد مسٹر جمیل مدی الدین کی زیر سرکردگی حکومت ہند و باغتی وفد کل رات دہلی جاتے ہوئے یہاں پہنچا۔ وفد کے لیڈر نے کراچی میں ایک انٹرویو میں کہا کہ یورپ اور امریکہ کے ساتھ ہندی و باغتی تجارت کے بہت اچھے امکانات ہیں۔ (گلوب)

کراچی میں ٹیلیفون لائن کی توسیع

کراچی ۲۲ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ کراچی میں ٹیلیفون کی زیادتی کی جارہی ہے۔ اگلے دو ماہ میں چھ سو نئے ٹیلیفون کی امید ہے۔ اسی طرح مشرقی پاکستان کے دارالحکومت ڈھاکہ میں بھی اس میں توسیع کی امید ہے۔

حکومت پاکستان ہندوستان کی حکومت یا اپنے ہم پلہ حصہ کا مطالبہ کر رہی ہے۔ اس بارے میں گفت و شنید جاری ہے اور عنقریب ہی ایک ایکسچینج قائم کر دیا جائیگا ہے۔

اونی ذخائر پر حکومت کا قبضہ

کراچی ۲۳ دسمبر۔ حکومت پاکستان نے شعبہ صنعت و حرفت نے اونی اجناس کے کنٹرول کے متعلق ایک نیا حکمنامہ جاری کیا ہے جس کی رو سے مرکزی حکومت اونی مال کے ذخائر کو ہر وقت مناسب قیمت پر خرید سکتی ہے۔ نیز مل مالکوں کو یہ بھی کہا گیا ہے کہ جو اونی مال وہ باہر سے منگائیں اس کے حصول کے تین روز کے اندر اندر اس کی تفصیل سے پاکستان ٹیکسٹائل کمشنر کراچی کو مطلع کریں۔ یہ اقدام پناہ گزینوں کے لئے کمبل اور رونیاں مہیا کرنے کے لئے کیا گیا ہے۔ (۲۰۰)

مستعمرہ ہند میں بسنے والے مسلمانوں کا غیر معمولی اجلاس

لکھنؤ ۲۴ دسمبر۔ مستعمرہ ہند میں بسنے والے سرکردہ مسلم لیگی ذمہ داروں کا ایک غیر معمولی اجلاس یو۔پی مسلم لیگ کے صدر نے طلب کیا ہے۔ تاکہ ۲۷ اور ۲۸ کو منعقد ہونے والی مجلس میں شرکت کرنے کے لئے اہم امور کا فیصلہ کیا جائے۔ یہ مجلس مولانا آزاد کی صدارت میں ہوگی۔ (اورینٹ)

عملی قربانیوں کے لئے سخاس پاشا کی اپیل

قاہرہ ۲۴ دسمبر۔ قاہرہ میں وفد پارٹی کے لیڈر مصطفیٰ سخاس پاشا نے ایک بیان جاری کیا ہے۔ جس میں فلسطین کی تقسیم کرنے کے فیصلہ پر بڑی طاقتوں کی مذمت کی ہے۔ اور مصر سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ فلسطین کے لئے "عملی قربانیوں" میں عرب حکومتوں کی رہنمائی کرے۔

لاء کالج لاہور کے طلباء کا مرطالبہ!

لاہور ۲۴ دسمبر۔ لاء کالج لاہور کی بی۔ اے۔ ایل کلاس کے طلباء نے مطالبہ کیا ہے۔ کہ ان کے تعلیمی کورس کی معیاد تین سال کی بجائے دو سال ہونی چاہیئے۔ اس سلسلہ میں طلباء کا ایک وفد لاہور ہائیکورٹ ججوں اور یونیورسٹی کے ممبروں کی حمایت حاصل کرنے کیلئے انکے پاس جائیگا۔ (ڈان)

آسٹریلیا کا سائنٹیفک وفد ہندوستان میں

نئی دہلی ۲۳ دسمبر۔ آسٹریلیا سے سائنٹیفک وفد یکم جنوری کو کلکتہ پہنچے گا۔ اس وفد میں پانچ ممبر شامل ہوں گے۔ یہ وفد ہندوستان میں چھ ہفتے ٹھہرے گا۔ اور ملک بھر میں اہم مقامات کا دورہ کرے گا۔ (گلوب)

لاپتہ مسلمان عورتوں اور مردوں کی تلاش

لاہور ۲۴ دسمبر۔ گورنمنٹ کا ایک پریس نوٹ ظاہر ہے۔ کہ ۱۲ دسمبر تا ۱۸ دسمبر پاکستان کی فوج نے اغوا شدہ عورتوں اور جبری طور پر غیر مسلم بنائے جانے والے مسلمانوں کو آزاد کرانے میں بہت بڑی مہم سر کی۔ اس عرصے کے اعداد و شمار حسب ذیل ہیں:۔

ضلع	اغوا شدہ عورتیں	غیر مسلم بنائے جانے والے	میزان
گورداسپور	۶۴	۱۷	۸۱
امرتسر	۱۵	۱۵	۳۰
جالندھر	۵۳	۱۵۶۹	۱۶۲۲
ہوشیارپور	۱	۲۰۰	۲۰۱
لدھیانہ	۲۳	۹۷	۱۲۰
فیروزپور	—	۶۷۰۰	۶۷۰۰
کرنال	۶۶	۳۰۰۰	۳۰۶۶
حصار	۶۶	۶۳	۱۲۹
پانی پت	—	۳۰۰۰	۳۰۰۰

دہلی کے مسلمانوں کو دوبارہ لیجانے کا انتظام

دہلی ۲۴ دسمبر۔ خیال کیا جاتا ہے کہ حکومت ہندوستان نے ہمایوں کے مقبرہ میں تمام پناہ گزین مسلمانوں کو دوبارہ دہلی میں لیجانے کا فیصلہ کیا ہے۔ کمشنر ڈویژن تمام ان مسلمانوں کو رہنے کے لئے مکانات مہیا کرے گا جو فسادات میں لٹ جانے کی وجہ سے بے گھر ہو گئے ہیں۔ اور اپنے کسی قرابت دار یا دوست کے ہاں رہنے کا انتظام کرنے سے قاصر ہیں۔ چیف کمشنر صوبہ دہلی اور کمشنر ڈویژن کو اس فیصلہ سے مطلع کر دیا گیا ہے۔ (گلوب)

حظوظ ثبات کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

وزیر اعظم پنجاب کی سرگرمیاں

لاہور ۲۴ دسمبر۔ آج وزیر اعظم مغربی پنجاب خان آف محمد وٹ نے اپنا دورہ شروع کر دیا۔ آپ نے لاہور سے ملتان تک موٹر میں سفر کیا۔ راستے میں آپ نے پناہ گزینوں کے کھلے میدانوں میں کیمپوں کا معائنہ کیا جہاں پناہ گزین سردی کی شدت کے باوجود پڑے ہوئے تھے۔ آپ نے جہاں کہیں ایسے کیمپ دیکھے۔ فوراً موٹر ٹھہرا کر وہاں کے افسران کو بلایا۔ اور پناہ گزینوں کو کسی محفوظ اور بند جگہ میں منتقل کر دینے کے متعلق ہدایات دیں۔ پیرووالہ۔ وہاری وغیرہ مقامات پر آپ نے خود مکانات کا ملاحظہ فرمایا۔ جہاں ان پناہ گزینوں کو ٹھہرانے کے لئے گنجائش موجود تھی۔ آپ نے افسران کو ہدایت دے کر جایا۔ کہ ان پناہ گزینوں کا جلد از جلد کسی محفوظ جگہ میں ٹھہرانا نہایت ضروری امر ہے۔ تاکہ یہ لوگ زیادہ پریشانی میں نہ پڑیں۔ کیمپوں کے معائنہ کی وجہ سے آپ کو ملتان پہنچنے میں تاخیر ہو گئی۔ اور شام کے وقت آپ وہاں پہنچے۔ آپ کل ایک پبلک جلسہ میں تقریر فرمائیں گے۔ (و۔ پ)

دو کروڑ پونڈ جنگلات پر

لندن (بحری تار) آئندہ پانچ سال میں برطانیہ میں پندرہ لاکھ ایکڑ زمین میں جنگل لگایا جائیگا یہ اس طویل سکیم کا نتیجہ ہے جس کے ماتحت پچاس سال میں پچاس لاکھ ایکڑ زمین میں جنگل لگایا جانے والا ہے۔ اس کے لئے دو کروڑ پونڈ الگ کر دیئے گئے ہیں۔ جنگ سے پہلے برطانیہ کے جنگلوں سے برطانیہ کے لئے عمارتی لکڑی کی صرف چار فی صدی ضرورت پوری ہوتی تھیں۔ ۱۹۴۳ء میں برطانیہ کی اپنی پیداوار ۶۵ فی صدی تک پہنچ گئی۔ (ر۔ ب۔ ل)

قائد اعظم کی سالگرہ آئندہ سیاسی جدوجہد کا پیغام دے

پاکستان کا مستقبل پناہ گزینوں کو خوش اسلوبی سے بسانے پر مبنی ہے

(بیان افتخار الدین)

لاہور ۲۴ دسمبر۔ مغربی پنجاب مسلم لیگ کے صدر میاں افتخار الدین نے قائد اعظم کی اکہترویں سالگرہ کے جشن کے موقعہ پر تمام مسلمانوں سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ سالگرہ کا ہفتہ منائیں جس میں مسلم لیگ کو مضبوط سے مضبوط تر بنانے کی کوشش کریں۔ تاکہ پناہ گزینوں کے لئے کا دشوار ترین کام اور دوسرے مسائل کو آسانی سے طے کیا جا سکے۔ آپ نے بیان میں فرمایا۔ کہ قائد اعظم کی سالگرہ دوسرے سیاسی رہنماؤں کی سالگرہ کی طرح منائی جائے۔ کیونکہ آپ کی سالگرہ درحقیقت آپ کے تدبر سیاسی کے عروج کمال اور فتح نمایاں کی مظہر ہے جو دس سال کے عرصے میں آپ نے حاصل کی۔ آپ نے کہا کہ عام طور سے عوام اپنے رہبر کی زندگی میں صرف معقدہ کو جدوجہد کا اختتام تصور کر لیتے ہیں۔ لیکن اس سالگرہ کا پیغام اس کے برعکس ہے آپ نے بتایا۔ کہ ہماری تاریخ میں اب تک کسی ایسی زبردست سیاسی جدوجہد کی ضرورت محسوس نہیں ہوئی جو آج زمانہ ہم سے تقاضا کر رہا ہے۔ مصائب اور آلام اس قدر بہتات کی صورت اختیار کئے ہوئے ہیں۔ کہ کوئی بے حس و حرکت اور بصیرت سے بے نیاز شخص بھی ان سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ آپ نے مزید کہا کہ یہ حظوظات اور حالات حاضرہ کی نزاکت محتاج بیان نہیں ہیں۔ ہر شخص ان سے بخوبی واقف ہے پس اگر ہم ان کا مردانہ وار مقابلہ کریں تو یقیناً ایک شاندار مستقبل ہمارا خیر مقدم کرے گا ہمارا مستقبل پناہ گزینوں کے مسائل کے طے ہو جانے پر مبنی ہے۔ اگر ہم اس میں کامیاب ہو گئے۔ تو پاکستان کا آئندہ سلامتی اور امن کا دور دورہ ہوگا۔ آپ نے اخیر میں تمام مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ اس عظیم الشان دن کو اور پھر تمام ہفتہ کو پناہ گزینوں کے لئے امن و آرام کو قائم کرنے میں صرف کریں۔ اور مسلم لیگ کو مستحکم بنائیں تاکہ وہ تمام مسلمانوں کو پیش آنے والے خطرات کا کامیابی سے مقابلہ کر سکے۔ اس سلسلہ میں آپ نے ایک ہفتے کے دورے کا پروگرام بھی بنایا ہے جس میں آپ نے مختلف مقامات پر مسلم لیگ کے کارکنوں کے سامنے تقاریر فرمائیں گے۔ آپ کا پروگرام حسب ذیل ہے ۲۶ دسمبر گوجرانوالہ ۲۷ دسمبر گجرات ۲۸ دسمبر راولپنڈی ۲۹ دسمبر لائل پور ۳۰ دسمبر جہلم اور چکوال یکم جنوری ۱۹۴۸ء کو شیخوپورہ ہوگا۔ (و۔ پ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah